بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ذوالحج ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ / جمعرات ۱۴ ذی الحجہ ۱۴۰۳ھ ۲۲ تبوک ۱۳۶۲ ہش ۲۲ ستمبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(۲۲ ستمبر صبح آٹھ بجے)

بلڈ پریشر بڑھ گیا ہے۔ نفخ کی تکلیف بدستور ہے اور جسم میں درد پھر شروع ہوگئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت بیگم صاحبہ کی عمومی طبیعت اور صحت پہلے کی نسبت بہتر تو ہے لیکن ابھی اس قابل نہیں ہوئی کہ وہ کسی سے ملاقات کر سکیں اس لئے بہنیں اس امر کا خیال رکھیں۔ کہ جب تک اجازت نہ ہو جائے ملاقات کے لئے کوشش نہ کریں۔ البتہ یہ دعا درد دل سے جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس انتہائی بابرکت وجود کو ہمارے درمیان تادیر سلامت رکھے اور صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی۔ چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

— ● خاکسار کے بڑے بھائی محترم انیس احمد صاحب عرصہ ۱۲ سال سے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف (DISK SLIP) سے بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور ہماری پریشانی کو دور فرمائے۔ آمین۔ (لئیق احمد عابد۔ کالت تبشیر ربوہ)

— ● خاکسار کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد انوار الحق مجاہد گنج مغلپورہ لاہور)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعا، گداز کرنے والی آگ اور رحمت کو کھینچنے والی مقناطیسی کشش ہے

"یہ خیال مت کرو کہ ہم بھی ہر روز دعا کرتے ہیں اور تمام نماز دعا ہی ہے جو ہم پڑھتے ہیں کیونکہ وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے وہ فنا کرنے والی چیز ہے وہ گداز کرنے والی آگ ہے وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر اس سے آخر تریاق ہو جاتا ہے۔ مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ بندے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور راز خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔" (لیکچر سیالکوٹ ص ۲۶-۲۸)

اوکاڑہ کے ایک مخلص احمدی کو ظالمانہ طور پر شہید کر دیا گیا

عید کے روز ایک شخص نے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ اوکاڑہ کو چھرے کا وار کر کے شہید کر دیا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت دکھ اور دلی حزن و ملال کیساتھ یہ اندوہناک خبر احباب جماعت تک پہنچائی جاتی ہے کہ محترم شیخ فضل محمد صاحب ہول سیل کلاتھ مرچنٹ اوکاڑہ کے فرزند اکبر محترم شیخ ناصر احمد صاحب (عمر ۴۱ سال) کو جو جماعت احمدیہ اوکاڑہ کے سیکرٹری امور عامہ اور نہایت مخلص احمدی تھے ۱۰ ذی الحجہ ۱۴۰۳ ہجری مطابق ۱۸ ستمبر ۱۹۸۳ء عید الاضحیٰ کے روز ایک شخص نے چھرے سے وار کر کے شہید کر ڈالا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

بیان کیا جاتا ہے کہ محترم شیخ ناصر احمد صاحب ۱۸ ستمبر کو عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے اہل خانہ کے ساتھ ہنسی خوشی واپس گھر آئے اور پھر اپنے گھر سے باہر گلی میں نکلے۔ گھر سے نکلتے ہی ایک ۲۰، ۲۲ سالہ نوجوان نے جس کا نام محمد اسلم بیان کیا جاتا ہے اچانک حملہ آور ہو کر آپ کے سینے میں چھرا گھونپ دیا۔ خبر ہونے پر آپ کو فوراً سی ایم ایچ پہنچایا گیا لیکن آپ انتہائی گہرے اور کاری زخم کی تاب نہ لاتے ہوئے گیارہ بجکر چالیس منٹ پر جاں بحق ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ملزم کو جس پر لوگوں نے قابو پا لیا تھا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اور تفتیش جاری ہے۔

امریکہ میں پانچ نئے مشنز کے لئے نمایاں قربانی

امریکہ میں پانچ نئے مشن ہاؤسز اور مساجد کی تعمیر کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک پر امریکہ کے بہت سے مخلصین نے والہانہ طور پر لبیک کہتے ہوئے نمایاں قربانی پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اور ۲۱ جولائی تک ۱۴,۸۲,۲۶۴ ڈالرز کے وعدے ہو چکے ہیں۔ لیکن چونکہ مجموعی طور پر وصولی کی رفتار توقع سے کم تھی اس لئے حضور نے اس طرف توجہ دلاتے ہوئے آخر مئی ۸۳ء میں نیا پیغام دیا جس کا ایسا غیر معمولی اثر ہوا کہ بہت سے احباب نے حضور کا پیغام پہنچتے ہی فوری ادائیگیاں شروع کر دیں نمایاں ادائیگی کی بعض مثالیں پہلے پیش کی جا چکی ہیں ذیل میں مزید بغرض دعا پیش ہیں:۔

مکرم ڈاکٹر شاہد احمد صاحب۔		دس ہزار ڈالرز
" " طاہر عبداللہ "		" " "
" " حامد عزیز الرحمٰن "		" " "
" " محمد حسین ساجد "		" " "
" " احسان اللہ ظفر "		نو ہزار "
" " بشیر الدین خلیل احمد "		چار ہزار "
مکرمہ لبنیٰ رفیعہ اعجاز صاحبہ		تین ہزار آٹھ سو "
مکرم محمد وقار احمد صاحب		" " "
" محمد اکرام جالہ "		" " "
" ڈاکٹر عبدالحکیم ناصر "		پانچ سو "

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ ان کے اخلاص، مال اور نفوس میں برکت ڈالے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

مجلس انصار اللہ ربوہ کا

یک روزہ تربیتی اجتماع:

مجلس انصار اللہ ربوہ کا مقامی تربیتی اجتماع مورخہ ۲۴ تبوک بمطابق ۲۴ ستمبر بروز ہفتہ صبح ۷ بجے تا ایک بجے مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوگا۔ تفصیلی پروگرام مجالس کو بھجوایا جا رہا ہے۔ جملہ اراکین انصار اللہ ربوہ (بشمول حلقہ احمد نگر، طاہر آباد، چھنیاں عثمان والا) سے اجتماع میں شرکت کی درخواست ہے ۷ بجے صبح سے قبل مقام اجتماع میں پہنچیں۔

(زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورۂ مشرق بعید کی مختصر رپورٹ نمبر ۱ بابت ۹ و ۱۰ ستمبر ۱۹۸۳ء

سنگاپور میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات

۹ ستمبر کو حضور نے نماز جمعہ مسجد احمدیہ سنگاپور میں پڑھائی اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا

مختلف مشرقی ممالک کے احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔ مجلس شوریٰ کا انعقاد۔ تبلیغی اور تربیتی امور کے متعلق اہم فیصلے

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم۔ اے مرسلہ از سنگاپور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۹ ستمبر ۱۹۸۳ء کو مسجد احمدیہ سنگاپور میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے اپنے حالیہ مشرق کے دورہ جس میں سنگاپور، جزائر فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا شامل ہیں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میرا یہ دورہ کئی جہتوں سے بڑا اہم ہے۔ ایک اس جہت سے کہ ان علاقوں میں خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا دورہ ہے۔ دوسرے یہ کہ ان ممالک میں اشاعت اسلام کے کام کو تیز تر کرنے کے لئے اور اس کی صحیح منصوبہ بندی کے لئے موقعہ پر آنا ضروری تھا اس دورے کے روحانی فوائد سے انڈونیشیا بھی مستفید ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر مشرق کے لئے اسلام کی ترقیات کے دروازے کھولنے کا ارادہ کر چکی ہے۔ وقت بڑی تیزی سے گزر رہا ہے اور ہم نے اپنے اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے ابھی بہت کام کرنا ہے۔ اس لئے میں شدید فکر لے کر اس دورے پر نکلا ہوں اور یہ دعا کرتے ہوئے سفر اختیار کیا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے میری زبان اور بیان میں غیر معمولی برکت ڈالدے۔ میری آواز کو ہر احمدی کی آواز بنا دے۔ ہر احمدی کے دل میں خدمت اسلام کی ایک آگ لگا دے۔ حضور نے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں پیش کرنے والوں پر افضال اور انعام کا ذکر کرنے کے بعد احباب جماعت سے فرمایا۔ اگر آپ مشرق کو خدا تعالیٰ کے لئے جیتنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ پہلے آپ خود خدا کے ہو جائیں۔ وہ لوگ جو خدا کے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو غیر معمولی طاقتیں عطا کرتا ہے اور ان کو دنیا میں سرفراز فرماتا ہے۔ اس لئے میں جماعت کو یقین دلاتا ہوں کہ

"جے توں میرا ہو رہیں
سب جگ تیرا ہوئے"

یہ خدا کا کلام ہے۔ اگر آپ اس کو آزما کر دیکھیں گے تو یقیناً اس کو سچا ہوتا دیکھیں گے۔

حضور نے خطبہ اردو میں دیا۔ محترم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا نے انڈونیشین میں اس کی ترجمانی کا فریضہ ادا کیا۔ نماز جمعہ میں انڈونیشیا کی مختلف جماعتوں کے پچاس اور کم و بیش اتنے ہی ملائشیا کی مختلف جماعتوں کے دوست اور خواتین نے بھی حضور کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ ۵½ بجے سے ۷ بجے شام تک انڈونیشیا اور ملائشیا کے وفود سے حضور نے ہوٹل میں جہاں حضور نے قیام فرمایا ہے ملاقات فرمائی۔ ازاں بعد مسجد احمدیہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور دو گھنٹے تک احباب میں رونق افروز رہ کر انڈونیشین اور ملائشین احباب کو تبلیغ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کی ہدایات سے نوازتے رہے۔ جن میں کیسٹس کا انگریزی سے انڈونیشین۔ ملائی اور فلپائن کی زبان میں ترجمہ کر کے رائج کرنے کی ہدایت بھی شامل تھی۔ بعد میں حضور نے احباب کے کئی سوالوں کے جواب بھی دیئے۔

اگلے روز ۱۰ ستمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صدارت میں انڈونیشیا۔ ملائشیا سبا اور سنگاپور کی جماعتوں کے انتیس ۲۹ نمائندوں کے علاوہ وفد کے اراکین میں سے مرکزی نمائندگان کے طور پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب اور تین مبلغین محترم محمود احمد چیمہ صاحب میاں عبدالحی صاحب اور خیر الدین صاحب پر مشتمل پہلی مجلس مشاورت مسجد احمدیہ سنگاپور میں منعقد ہوئی جس میں حضور نے اہم فیصلے فرمائے اس مجلس شوریٰ کے دو اجلاس ہوئے پہلا اجلاس صبح ساڑھے دس بجے سے پونے دو بجے نماز ظہر تک اور دوسرا اجلاس پونے چھ بجے شام سے ساڑھے سات بجے شام تک جاری رہا۔ محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب کو اجلاس کی کارروائی میں حضور کی معاونت کا شرف حاصل ہوا۔ ایجنڈا کے مطابق شوریٰ میں چار تجاویز پیش ہوئیں پہلی تجویز یہ تھی کہ تبلیغ اسلام کے دائرہ کو ان ملکوں میں اس طرح پھیلا دیا جائے کہ ایک سال میں جماعت کی موجودہ تعداد دوگنی ہو جائے۔ دوسری تجویز جماعت کی تعلیم و تربیت، تیسری مالی معاملات اور چوتھی متفرق امور مثلاً ریویو آف ریلیجنز کی بکثرت اشاعت تجنید اور جامعہ احمدیہ میں طلباء بھجوانے کی تحریک پر مشتمل تھی۔ پندرہ نمائندگان نے مشورے دیئے۔ یہ اہم مجلس شوریٰ سوا پانچ گھنٹے تک جاری رہ کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

نماز مغرب اور عشاء کے بعد حضور نے کوالالمپور اور سبا (SABA) کے احباب سے ملاقات فرمائی۔ ازاں بعد مسجد احمدیہ کے صحن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ سنگاپور کی طرف سے ترتیب دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت فرمائی۔ اس دعوت میں انڈونیشیا اور ملائشیا سے آئے ہوئے دوست بھی شامل ہوئے چند مہمان بھی مدعو تھے جن سے کھانے کے بعد حضور نے نصف گھنٹے تک تبادلہ خیالات فرمایا۔

۹ اور ۱۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کی مصروفیات کی یہ مختصر روئداد ہے۔ آخر میں دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سفر و حضر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا حافظ و ناصر ہو اور اس دورے کو ہر جہت سے کامیاب و بابرکت بنائے۔ آمین

تلاش مہر و وفا و خلوص میں آئے

بڑھا جو دستِ ستم خنجر و سناں کی طرف
پھرایا قبلۂ رخ ہم نے آسماں کی طرف
الٰہی خیر ہو اہلِ چمن رہیں محفوظ
کہ برقِ فتنہ لپکتی ہے آشیاں کی طرف
تلاشِ مہر و وفا و خلوص میں آئے
یہ کاروانِ محبت مرے مکاں کی طرف
تمہارا غم ہے جبھی دل کو ہے عزیز اتنا
ہے مہرباں کی نگہ اپنے میہماں کی طرف
سنا ہے شہر میں بکتی ہے ہر مرض کی دوا
چلے نصیر سے قلاش بھی دکاں کی طرف

(نصیر احمد خان - ربوہ)

اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ (البقرہ: ۱۰۴)

مشفق و مہرباں ہے اسکی ذات
اس سے وابستہ رکھ توقعات
اس سے ہی مانگ خوف و غم سے نجات
اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

(محمد اسمٰعیل نادر قریشی راولپنڈی چھاؤنی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا

محمود ہال لندن میں خواتین سے خطاب

قسط ۱

حضرت سیدہ اُمّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ یورپ و امریکہ کی لجنات کے تنظیمی و تربیتی دورے پر تشریف لے گئی ہیں۔ حضرت سیدہ موصوفہ نے مورخہ ۱۲ جون ۱۹۸۳ء کو دن کے گیارہ بجے احمدی مستورات سے جو خطاب فرمایا وہ قارئین کے افادہ کیلئے درج ذیل ہے۔

مرسلہ:۔ مکرمہ ناصرہ رشید صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ یوکے

میری پیاری بہنو اور عزیز بچیو! مجھے آپ سب سے ملنے کی خواہش تھی الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے یہ خواہش پوری کر دی دعا کریں میرا یہاں آنا اور رہنا میرے اور آپ کے لیے فائدہ مند اور بابرکت ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اسلام کا غلبہ آخری زمانہ میں مقدر رکھا تھا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون ۝

(سورۃ الصف آیت ۱۰)

ترجمہ:۔

وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دیکر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

تمام مفسرین اور علماء کا اس پر اتفاق رہا ہے کہ اسلام کا غلبہ مسیح موعودؑ کے ذریعہ ہوگا ہم دل سے یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ اپنے وقت پر ضرور پورا ہوگا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی ترقی کی بشارتیں دی تھیں وہ بھی ضرور اپنے وقت پر پوری ہوں گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے جب یورپ کا پہلا سفر کیا تو یہاں کے رہنے والوں کو ہشیار کیا تھا اور آپ کا یہ پیغام "A WARNING" کے نام سے بھی شائع ہو چکا ہے۔ کہ اس وقت دنیا میں امن صرف اسلام سے وابستہ ہے اور آپ نے بتایا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں بتاتی ہیں کہ اگلی صدی غلبہ اسلام کی صدی ہے۔ ۱۹۸۹ء میں جماعت کے قیام پر پورے سو سال گزر جائیں گے ہم یقین رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے مسیح کو جو بشارتیں دیں وہ سب پوری ہوں گی۔ لیکن ہم نے بھی تو سوچنا ہے اور اپنا جائزہ لینا ہے کہ ہم نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے جب عیسائیت، لامذہبیت اور دوسرے مذاہب سے بے زار ہو کر لوگ کثیر تعداد میں اسلام کے دامن میں پناہ ڈھونڈیں گے اور اسلام قبول کریں گے تو وہ لوگ بھی تو تیار ہونے چاہئیں جو ان کی تربیت کر سکیں اور ان کو دین سکھا سکیں۔ یہاں کی جماعت کی موجودہ احمدی خواتین اور بچیاں جن پر بڑے ہو کر زیادہ ذمہ داری پڑنے والی ہے تیار نہیں ہوں گی تو کیسے اخلاقی تعلیم دینگی۔ کیسے ان کی تربیت کرینگی۔ اس آنے والے دن کی تیاری میں آج سے لگ جانا چاہیئے جہاں ہمارا یہ فرض ہے کہ احمدیت جو حقیقی اسلام ہے اس کا پیغام غیر احمدیوں اور غیر مسلموں تک پہنچائیں۔ وہاں ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ اپنے آپ کو ان کے سامنے ایک نمونہ بنائیں اور خود کو تیار کریں تا وہ اسلام قبول کر کے جماعت میں نئے داخل ہونے والوں کی تربیت کر سکیں۔ جس طرح ایک چراغ دوسرے چراغ سے جلتا ہے اسی طرح تربیت کا تسلسل جاری رہنا چاہیئے اگر یہ تسلسل جاری نہ رہے تو قوم کمزور ہو جاتی ہے اور خلاء پیدا ہو جاتا ہے۔

دوسری ضروری چیز یہ ہے کہ ہماری قومی ترقیوں کا معیار یکساں ہو کہ ایک قوم کی آٹھ دس خواتین چندہ کے لحاظ سے، کام کرنے کے لحاظ سے، قربانی کے لحاظ سے، تقویٰ کے لحاظ سے اعلیٰ معیار کا نمونہ پیش کر رہی ہوں اور باقی سوئی ہوئی ہوں۔ ان کو احساس ہی نہ ہو کہ احمدیت ہم سے کن قربانیوں کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً۔

(بقرہ آیت ۲۰۹)

اے مومنو تم سب فرمانبرداری کے دائرہ میں آجاؤ۔ اس زمانہ میں احمدیت کو اللہ تعالیٰ نے عافیت کا حصار قرار دیا ہے اور مکمل فرمانبرداری کے ذریعہ سے ہی اس حصارِ عافیت میں داخل ہوا جا سکتا ہے۔ عربی میں اسلام کے معنے فرمانبرداری کے ہوتے ہیں یعنی خدا تعالیٰ کے ہر حکم کو بجا لانا اور جس سے منع کیا ہے اس سے رک جانا یہ اسلام ہے۔ قرآن مجید کہتا ہے۔ کہ فرمانبرداری کا معیار ساری قوم کا یکساں ہو۔ یہ نہیں کہ کوئی فرمانبردار ہے اور کوئی نہیں اور اسلام پر اعتراض کر رہا ہے کوئی کم فرمانبردار ہے اور کوئی زیادہ۔ ترقی اس وقت شروع ہوگی جب اطاعت کا معیار یکساں سب کا بلند ہوتا جائے گا۔ فرمانبرداری اختیار کرنا تو دراصل پہلا قدم ہے، اس زینہ پر قدم رکھنے کے لیے پھر ترقی کے اور زینوں پر چڑھنا ہے یہاں تک کہ انسان اپنا مقصد حیات پالے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرلے۔ اگر کوئی مذہب اس طرف راہنمائی نہیں کرتا کہ اللہ تعالیٰ کا پیار کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے قرب کی راہیں کیا ہیں تو وہ مذہب زندہ مذہب نہیں۔ اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ ہمارا خدا زندہ خدا، ہمارا مذہب زندہ مذہب اور ہمارے پیارے نبی زندہ نبی ہیں اور اپنی زندگی کا ثبوت ہر زمانہ میں اس نے دیا ہے اور وہ اپنے بندوں کو گمراہ نہیں ہوتا دیکھ سکتا۔ اس نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس لئے بھیجا کہ آپ کے ذریعے سے اسلام کے غلبہ کا سامان ہو۔ دنیا کی محبت میں ڈوبے ہوئے لوگ آپ کو مان کر دین کو دنیا پر مقدم کریں۔ نفرت کی بجائے پیار، دشمنی کی بجائے دوستی اور ایک دوسرے سے ہمدردی پیدا ہو۔ اس لئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ:۔

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ج وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ ج وَالْمُوْفُوْنَ بِعَھْدِھِمْ اِذَا عٰھَدُوْا ج وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ط

(سورۃ البقرۃ آیت ۱۷۸)

تمہارا مشرق و مغرب کی طرف منہ کرنا کوئی بڑی نیکی نہیں لیکن کامل نیک وہ شخص ہے جو اللہ، یوم آخرت ملائک، الٰہی کتاب اور سب نبیوں پر ایمان لایا اور اللہ کی محبت کی وجہ سے رشتہ داروں یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوالیوں اور غلاموں کی آزادی کے لئے اپنا مال دیا، اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ ادا کی اور اپنے عہد کو جب عہد کیا پورا کرنے والے ہیں اور تنگی اور بیماری میں اور جنگ کے دنوں میں برداشت سے کام لینے والے کامل نیک ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے قول کے سچے نکلے اور یہی لوگ متقی ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ صرف مذہب کو مان لینا ہی کافی نہیں جب تک عمل نہ کیا جائے اور عمل کے لحاظ سے حقیقی نیک انسان وہی قرار پاتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی پوری طرح ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق بھی پوری طرح ادا کرے۔ اس قرآنی حکم کے مطابق ایک ایسا شخص جو تمام ارکانِ اسلام بجا لاتا ہے۔ مگر کسی کا حق چھینتا ہے کسی پر ظلم کرتا ہے کسی کو تکلیف دیتا ہے وعدہ کر کے مکر جاتا ہے۔ جو حقوق اللہ تعالیٰ نے اس کے رشتہ داروں، ہمسایوں اور ملنے جلنے والوں کے اس پر رکھے ہیں ادا نہیں کرتا وہ نیک نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلنے کے نتیجہ میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی بیعت کرنے کے بعد ہم میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا ہونی چاہیئے۔ ایسی تبدیلی جو دنیا کو نظر آئے اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مان کر بھی ہم میں تبدیلی نہ پیدا ہوئی تو کیا فائدہ۔ ایسی تبدیلی ہو کہ احساس ہو کہ زندہ خدا کے ساتھ تعلق پیدا ہو گیا۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ

"ہماری جماعت کے لئے یہ سوال کوئی معمولی سوال نہیں بلکہ ان کی زندگی اور موت کا سوال ہے کیونکہ اس وقت خدا کا ایک نبی آیا جسے ہم نے قبول کیا اگر ان کو مان کر بھی ہم گندے رہے تو اس کو ماننے کا کیا فائدہ؟"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تزکیہ نفس کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"تزکیہ نفس اسے کہتے ہیں کہ خالق اور مخلوق دونوں طرف کے حقوق کی رعایت کرنے والا ہو۔ خدا تعالیٰ کا حق ہے کہ جیسا زبان سے وحدہٗ لاشریک اسے مانا جائے ایسا ہی عملی طور پر اسے مانیں مخلوق کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساتھ برابر نہ کیا جائے اور مخلوق کا حق یہ ہے کہ کسی سے ذاتی طور پر بغض نہ ہو، تعصب نہ ہو، شرارت انگیزی نہ ہو، ریشہ دوانی نہ ہو۔ مگر یہ مرحلہ دور ہے۔ ابھی تمہارے معاملات آپس میں صاف نہیں غیبتیں بھی ہوتی ہیں ایک دوسرے کے حقوق بھی دباتے ہو۔ پس خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ جب تک تم ایک وجود کی طرح بھائی بھائی نہ ہو جاؤ گے تو فلاح نہ پاؤ گے انسان کا جب بھائیوں سے معاملہ صاف نہیں تو خدا سے بھی نہیں۔ بے شک خدا تعالیٰ کا حق بڑا ہے مگر اس بات کو پہچاننے کا آئینہ کہ خدا کا حق ادا کیا جا رہا ہے یہ ہے کہ مخلوق کا حق بھی ادا کر رہا ہے یا نہیں۔ جو شخص اپنے بھائیوں سے معاملہ صاف نہیں رکھ سکتا خدا سے بھی صاف نہیں رکھتا ..... سچی محبت اور چیز ہے اور منافقانہ اور ـــ دیکھو مومن کے مومن پر بڑے حقوق ہیں۔ جب وہ بیمار پڑے تو عیادت کو جائے اور جب مرے تو اس کے جنازہ پر جائے۔ ادنیٰ ادنیٰ باتوں پر جھگڑا نہ کرے بلکہ درگذر سے کام لے۔ خدا کا یہ منشاء نہیں کہ تم ایسے رہو اگر سچی اخوت نہیں تو جماعت تباہ ہو جائے گی۔"

(البدر ۱۹۰۸ء جلد ۷ نمبر ۱۲ ص ۱۲)

میری بہنو! یہ وہ ابتدائی نقشہ ہے جو ایک قوم کے لئے جنہوں نے ترقی کرنی ہے ضروری ہے۔ انہوں نے دوسروں کی تربیت کرنی ہے۔ ان کو بتانا ہے کہ احمدیت قبول کرو یہی حقیقی اسلام ہے اس میں ہی تمہاری نجات ہے۔ اپنے میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی تو دوسرے کو کس منہ سے نصیحت کرو گے۔ اس سلسلہ میں مجھے افسوس ہے کہ باوجود بڑی منظم، بڑی مخلص اور قربانی کرنے والی جماعت کے یہاں بھی عورتوں میں آپس میں بدظنی، جھگڑا اور فساد پایا جاتا ہے حالانکہ ان باتوں کا تو سایہ تک بھی تم پر نہیں پڑنا چاہیئے۔ جماعت احمدیہ میں داخل ہوتے وقت ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ جو کام آپ بتائیں گے اس پر عمل کریں گے۔ بیعت فارم پر دستخط کرتے وقت کبھی غور کیا ہے کہ آپ بیعت کی جو دس شرائط ہیں، ان پر عمل کر رہی ہیں یا نہیں۔ ہر شرط میں اتنا وسیع مضمون ہے کہ اتنے تھوڑے وقت میں بیان بھی نہیں کیا جا سکتا صرف چند باتوں کی طرف توجہ دلاتی ہوں۔ ہر وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ آپ مسلمان ہیں اور مسلمان کی تعریف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں فرمائی ہے اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ یعنی مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور جس کی زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ سوچا کریں۔ آپ کی زبان سے کسی کو دکھ تو نہیں پہنچتا آپ یاد رکھا کریں کہ آپ احمدی ہیں آپ نے اس زمانہ کے امام کو مانا ہے اور اس کے خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔

بیعت کی تعریف حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان الفاظ میں فرماتے ہیں کہ:۔

"بیعت کرنے والا اپنے نفس کو بمع اس کے تمام لوازم کے ایک راہبر کے ہاتھ میں اس غرض سے بیچے کہ تا اس کے عوض میں وہ معارف حقہ اور برکات کاملہ حاصل کرے جو موجب معرفت اور رضامندی باری تعالیٰ ہوں۔" (ضرورت الامام)

اور اس رتبہ کو حاصل کرنے کے لئے اس امتحان کو پاس کرنا ہوگا جو شرائط بیعت کا امتحان ہے۔ شرائط بیعت میں سے دوسری شرط جس کا تعلق مخلوق خدا سے ہے وہ ہے کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری ہر قسم کے فسق و فجور، طمع خیانت، فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کتنا ہی جذبہ کیوں نہ پیش آئے۔

اس شرط کی تفصیل پر غور کریں ان میں سے جس گناہ کا بھی انسان مرتکب ہوتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں کسی انسان کو نقصان پہنچ رہا ہوتا ہے اور اس پر ظلم ہو رہا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جھوٹ کی بہت مذمت فرمائی ہے اور ہمیشہ سچائی کی ہی تاکید فرمائی ہے کیونکہ کوئی معاملہ بھی صفائی کے ساتھ طے نہیں پا سکتا۔ جب تک قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا پر عمل نہ کیا جائے۔ پھر چوتھی شرط بیعت کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع انسان کو ناجائز تکلیف نہیں دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے اور نہ کسی اور طرح دکھ دے گا۔

چھٹی شرط بیعت کی شرائط میں سے یہ ہے کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آئے گا اور قرآن کریم کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

یہ بڑی ہی ضروری چیز ہے کہ ہماری زندگیوں کا مقصد ہی یہ ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق کام کریں اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم جو انسانیت کے سرتاج تھے اُن کی زندگی کو اپنا اسوہ بنائیں۔ خدا تعالیٰ نے زمین اور آسمان بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے پیدا کئے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر آپ کو پیدا نہ کیا جاتا تو یہ زمین اور آسمان بھی نہ پیدا کئے جاتے۔ ایک کامل نمونہ ایک کامل اسوہ خدا نے دنیا کے لئے بنا کر دکھا دیا کہ کوئی نقص، کوئی کمی اس وجود میں نہیں۔ یہ تعلیم ہمیشہ قائم رہے گی اور آپ کے ذریعے مکمل تعلیم اُمت محمدیہ کو عطا فرمائی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض بھی قرآن کریم کی تعلیم کو پھیلانا۔ قرآن کریم کی تعلیم کی اشاعت کرنا اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی ہی طرف دنیا کو بلانا تھا۔ آپ کوئی نئی چیز دنیا میں لے کر نہیں آئے بلکہ آپ کی نثر کا ایک ایک فقرہ آپ کے اشعار کا ایک ایک شعر پڑھ کر دیکھیں آپ کی تفسیر دیکھیں سب کچھ قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں اور احادیث کی روشنی میں آپ نے لکھا ہے اور کچھ بھی نہیں۔ ہماری جماعت کے بننے کی غرض، ہمارے جلسوں کی غرض ہماری تعلیم کی غرض۔ ہماری تنظیموں کی غرض اور ہمارے کاموں کی غرض صرف یہی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم پر سب لوگ عمل کرنے لگ جائیں اور دنیا میں مکمل امن قائم ہو جائے۔

لیکن منہ سے تو ہم یہ کہہ دیں گے کہ ہم قال اللہ اور قال الرسول کو دستور العمل بنائیں گے مگر یہ دستور العمل ہم تبھی اختیار کر سکتے ہیں کہ قرآن کریم پڑھا ہو۔ قرآن کریم سمجھا ہو کہ اللہ تعالیٰ نے کن باتوں کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کن کاموں کے کرنے سے منع فرمایا ہے۔ کون سی مثالیں دے کر ہمیں بتایا ہے کہ پہلی قومیں ان کے کرنے سے تباہ ہو گئی تھیں اور کون سے ذرائع ہیں جن پر عمل کر کے اسلام ترقی کر سکتا ہے۔

میری بہنو! اپنی زندگیوں کا سب سے بڑا مقصد یہ قرار دیں کہ ہم نے قرآن کو پڑھنا ہے ان کے معانی پر غور کرنا ہے قرآن کریم کو اپنی زندگیوں میں داخل کرنا ہے۔ قرآن کریم کی حکومت تبھی دنیا میں قائم ہو سکتی ہے کہ پہلے آپ کے دلوں میں قرآن کی حکومت قائم ہو آپ کے گھروں میں قرآن کی حکومت قائم ہو آپ کے بچے قرآن پڑھنے والے ہوں۔ قرآن سمجھنے والے ہوں۔ تبھی آپ قرآن پر عمل کر سکیں گی۔ ورنہ بغیر پڑھے آپ کا یہ عہد بیعت دہرانا کہ ہم قال اللہ اور قال الرسول کو دستور العمل بنائیں گی مگر آپ کو تو پتہ ہی نہیں کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے اور اللہ کے رسول نے کیا فرمایا ہے۔ اس شرط میں اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آنے کا عہد بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر احمدی سے لیا ہے رسمیں کیوں کی جاتی ہیں۔ خدا کو چھوڑ کر بعض انسانوں کو خوش کرنے کے لئے اپنے آپ کو دوسروں کی نظروں میں کوئی بڑی اور اہم چیز ثابت کرنے کے لئے حالانکہ وہی روپیہ جو رسموں پر خرچ ہوتا ہے اگر خدا کی مخلوق کی بہبودی پر خرچ ہوتا تو انسانوں کو فائدہ بھی پہنچتا اور اللہ تعالیٰ کی رضا بھی حاصل ہوتی۔

شرائط بیعت میں سے ساتویں شرط یہ ہے کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ تکبر بھی ایک ایسی بُرائی ہے جو دوسرے انسانوں کو نقصان پہنچاتی ہے اور خوش خلقی سے دوسرے انسان فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ آپ سب ہمیشہ ہی ہر ایک سے مسکراتے چہرے کے ساتھ اور خوش اخلاقی سے ملا کریں۔ آپ کی تبلیغ تب ہی اثر کرے گی کہ جب دوسرے کو یہ احساس ہوگا کہ یہ لوگ ہم سے زیادہ اسلام پر عمل کرتے ہیں اور ہمیں صحیح راہ دکھانا چاہتے ہیں۔

نویں شرط یہ عہد ہے کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا۔ یہ شرط جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احمدیوں کے لئے تجویز فرمائی ہے كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ تم بہترین اُمت ہو جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے مگر یہ یاد رکھو کہ تمہارے وجود انسانوں کے لئے فائدہ مند ہونے چاہییں۔ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ لوگوں کی بہبودی، لوگوں کی بھلائی، لوگوں کے دکھ درد دلوں میں سمیٹنے کے لئے تمہیں پیدا کیا گیا ہے نہ کہ کسی کو دکھ پہنچانے کے لئے۔ اپنے آپ کو ایسا بناؤ کہ بغیر کسی تفریق کے ہمدردی اور محبت کرو یہ نہیں کہ صرف اپنے احمدیوں کے لئے تمہارے دلوں میں ہمدردی ہو۔ احمدی تو آپس میں بھائی بھائی بلکہ بھائیوں سے بھی بڑھ کر ہونے چاہییں۔ بلکہ ہر انسان جو خدا کا بندہ ہے خدا نے اس کو پیدا کیا ہے خواہ وہ کوئی مذہب رکھتا ہو یا کوئی بھی مذہب نہ رکھتا ہو مگر خدا نے اس کو پیدا کیا ہے اور خدا کو اپنے بندے بہت پیارے ہیں اور خدا کو سب سے زیادہ تکلیف اس بات سے ہوتی ہے کہ اُس کے بندے کو تکلیف پہنچائی جائے۔

(باقی)

خط و کتابت کرتے وقت، چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشارت الرحمٰن قمر صاحب مرحوم کی یاد میں

مکرم عبدالمومن طاہر صاحب جامعہ احمدیہ - ربوہ

مکرم بشارت الرحمٰن صاحب قمر جامعہ احمدیہ میں خاکسار کے کلاس فیلو تھے میرے اس ہر دلعزیز شہید بھائی کی المناک شہادت کو کئی ماہ کا عرصہ بیت چکا ہے مگر سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں بار ان کے ساتھ گذرے ہوئے سہانے اور نیک لمحات کے حسین نظارے آنکھوں کے سامنے آئے اور آتے چلے گئے۔

برادرم مرحوم کے ساتھ جس نے بھی کچھ وقت گذارنے کا موقعہ پایا ان کی خوش اخلاقی اور شیریں بیانی اور نرم خوئی کا گرویدہ نظر آیا۔ آپ کے زہد و تعبد کا اقراری اور آپ کی بے نفسی و تواضع کا گواہ ٹھہرا۔ رمضان المبارک سے ان کی نیک یادوں کا تعلق بڑا گہرا ہے۔ گذشتہ سال ماہ صیام کے دوسرے عشرہ میں ہماری کلاس جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہو کر دفتر حدیقۃ المبشرین حاضر ہوئی۔ حدیقہ میں تعیناتی کے دنوں میں آپ کا دستور یہ تھا کہ آپ دفتر حدیقۃ المبشرین سے رخصت کے بعد سیدھا مسجد مبارک پہنچتے (جب کہ ہم دوسرے بھائی ہوسٹل یا کہیں اور آرام کے لئے چلے جاتے) نماز سے فراغت کے بعد مسجد میں ہی آرام فرماتے۔ نماز عصر اور درس القرآن میں شامل ہوتے۔ ہوسٹل آکر افطاری کرتے اور پھر واپس مسجد مبارک پہنچ کر حضور اقدس کی اقتداء میں نماز مغرب ادا فرماتے۔ پھر نماز عشاء اور تراویح پڑھنے کے بعد ہوسٹل آتے۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ آیا تو گویا مسجد مبارک کے ہی ہو کر رہ گئے۔ پہلے کی نسبت زیادہ وقت وہیں گذارنے لگا حتیٰ کہ سحری کھا کر اذان سے آدھ پون گھنٹہ قبل ہی مسجد تشریف لے آتے تا محراب کے قریب حضور پُرنور کے قدموں میں جگہ پائیں اور حضور اقدس کی نورانی شعاعوں کو جذب کر کے نورٌ علیٰ نور ہو جائیں۔ آپ کی ریاضت و عبادت کو دیکھ کر اکثر معتکف احباب رشک کرتے ہوئے کہتے کہ یہ لڑکا تو اعتکاف کے بغیر ہی بہت آگے نکل گیا ہے۔ وَذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ذہنی اخلاقی اور روحانی استعدادوں سے خوب خوب نوازا تھا اخلاقی خوبیوں کا تذکرہ گذشتہ ایک دو واقعات میں گذر چکا ہے۔ ذہنی قابلیت کا اندازہ اس سے لگائیں کہ دوران تعلیم بہت کم ایسا ہوا کہ آپ نے کسی مضمون کے نوٹس تیار کئے ہوں۔ امتحان کے دنوں میں میرے تیار کردہ نوٹس کا کچھ حصہ لیتے اور تھوڑی دیر بعد واپس کر جاتے کہ مجھے تو یہ مضمون بفضل تعالیٰ ذہن نشین ہو گیا ہے در آں حال یہ کہ عاجز نے ابھی ان کا نصف بھی مستحضر نہ کیا ہوتا۔

ذہن بڑا رسا تھا۔ بارہا درس حدیث کے دوران استاذ محترم نے آپ سے سوال کئے اور آپ نے بڑی زیرکی اور برجستگی سے شافی و کافی جواب دیئے۔ امتحان میں بھی نمایاں کامیابی ان کے حصہ میں آتی۔

آپ کی فطری ذہانت اور فراست کی ایک اور مثال یاد آئی۔ برادرم محترم عبدالسمیع خاں صاحب اور خاکسار کو بالترتیب ہندی گورمکھی زبانوں سے ابتدائی تعارف اور شناسائی حاصل کرنے کا حکم ہوا۔ برادرم مرحوم ہم دونوں کے ساتھ ہو لیتے اور باوجودیکہ ہم دونوں صرف ایک ایک زبان سیکھ رہے تھے۔ آپ بیک وقت یہ دونوں زبانیں سیکھتے بلکہ ہم دونوں سے زیادہ تیز رفتاری اور پختگی کا مظاہرہ کرتے اور یہ سب کچھ ذاتی شوق اور لگن سے تھا۔

آپ کے روحانی اوصاف خدا تعالیٰ قرآن کریم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء کے عشق سے عبارت تھے۔ ذکر الٰہی ان کا خاص وصف تھا۔ اکثر راہ چلتے گردن جھکائے اسی کام میں مصروف نظر آتے۔ مسجد مبارک میں نمازوں کی ادائیگی کے لئے آپ کے ذوق و شوق کا ذکر گذر چکا ہے۔ بارہا مشاہدہ میں آیا کہ آپ دوران نماز سجدہ گاہ کی طرف نظریں جھکائے پُرنم نظر آئے۔ لاتعداد دفعہ آپ کے کمرہ میں جانے کا اتفاق ہوا۔ اکثر آپ مصلے پر محو نماز ہوتے۔ کئی بار دوسرے بھائیوں نے بھی یہ شکوہ کیا کہ ان کی عجیب ریت ہے کہ جب بھی کسی ضروری کام کے لئے جاؤ یہ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں۔

ایک شب ہم دونوں ڈیوٹی پر تھے اس دوران مجھ سے فرمایا! میرا جی چاہتا ہے کہ خدا کی راہ میں میرا تن من اور جسم کا ذرہ ذرہ قربان ہو جائے اور مجھے بہت مزہ آئے" جس صاف گوئی اور زور سے آپ نے یہ بات کی اس کا اندازہ ان کے قریبی ساتھی ہی کر سکتے ہیں۔

عشق نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ عالم تھا کہ شاید ہی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا نام نامی آیا ہو۔ اور آپ نے ٹھہر ٹھہر کر پوری توجہ سے درود نہ بھیجا ہو۔ بلکہ یہ دیکھا گیا کہ آپ اس قدر رُک رُک کر ایسے طور پر درود بھیجتے کہ جیسے کوئی شخص نہایت خوش ذائقہ شیریں اور ٹھنڈے مشروب کو چسکیاں لے لے کر پی رہا ہو کہ شاید اس طرح اس کی پیاس بجھ جائے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ کے عشق و محبت کی ایک دلیل آپ کا احادیث نبویہ سے شدید اور گہرا شغف تھا۔ آپ کی قرأت حدیث میں روانی اور فہم حدیث کے سب ہم جماعت بلکہ حدیث کے اساتذہ کرام بھی قائل و معترف تھے۔ احادیث نبویہ کے مطالعہ کے شوق ہی کا نتیجہ تھا کہ آپ اکثر اپنے فارغ اوقات صحیح البخاری اور الادب المفرد کے مطالعہ میں صرف کرتے۔

قرآن کریم سے محبت کا ہی ثمرہ تھا کہ آپ تلاوت کلام پاک میں اکثر وقت محو نظر آتے بلکہ بارہا رات گئے ہم بھائی آپ سے شکایت کرتے کہ اب وقت سونے کا ہے۔ بس کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء سے آپ کی عقیدت و محبت کا اظہار بار بار دیکھنے میں آیا آپ نے اپنے کمرہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء کے بڑے سائز کے فوٹو آویزاں کئے ہوئے تھے۔ اکثر ان کی طرف دیکھتے اور کہتے کہ کتنی پیاری صورتیں ہیں ان خدا کے پیاروں کی۔ خدا تعالیٰ اپنے پیاروں کو پیاری سیرت کے ساتھ ساتھ پیاری صورت بھی عطا کرتا ہے

دوسروں سے ہمدردی و غمگساری اور ان کی اعانت بھی آپ کا نمایاں وصف تھا۔

اس ضمن میں ایک واقعہ مجھے کبھی نہ بھولے گا۔ جامعہ احمدیہ سے فراغت سے قبل درجہ شاہد میں ہر طالب علم کو ایک تحقیقی و علمی مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ میں اپنی سہل انگاری اور تساہل کے ہاتھوں بہت لیٹ ہو گیا۔ مقالہ جمع کرانے کو ایک دن باقی تھا۔ صبح میرے پاس تشریف لائے اور دیکھا ابھی تو اس کی کتابت بھی باقی ہے۔ بلکہ کچھ اور کام بھی باقی ہے تسلی دیتے ہوئے رخصت ہوئے اور تین چار خوشنویس بھائیوں کو جن میں سے بعض مربیان کرام اور بعض جامعہ کے طلبہ تھے میری مدد کو لے آئے۔ انہیں کتابت کے کام میں مصروف کروایا اور خود ان کی خاطر تواضع کا انتظام کرنے چلے گئے۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہوا اور ان کی اس بروقت اعانت سے مقالہ بروقت مکمل ہو گیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جن سات اشخاص کو خدا تعالیٰ کی رحمت کی خبر دی ہے ان میں سے ایک وہ ہے جس کی آنکھیں خدا تعالیٰ کو تنہائی میں یاد کرتے ہوئے ڈبڈبا آئیں اور دوسرا وہ جس کا دل مسجد میں اٹکا رہتا ہے۔ برادرم مرحوم میں یہ دونوں وصف بڑے نمایاں تھے۔ اکثر مسجد میں نظر آتے۔ نماز پڑھتے تو آنکھیں خوابیدہ اور پُرنم ہوتیں۔

نہایت شرمیلے، باحیا اور کم گو طبیعت پائی تھی۔ مگر ساتھ ہی خندہ جبیں اور ہنس مکھ بھی تھے۔

آپ کے ان حالات کو دیکھ کر شیخ سعدیؒ کا یہ مصرعہ فوراً زبان پر آتا ہے۔ کہ

ع در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری

خدا تعالیٰ نے بعض ارواح کو بڑا سبک رفتار اور تیز رو بنایا ہے۔ وہ اپنے کام کو جلد جلد پورا کر کے اپنے مالک کے حضور پہنچنے کے لئے بے قرار و بے تاب ہوتی ہیں۔ ہمارے مرحوم بھائی انہیں پاکیزہ ارواح میں سے ایک تھے۔ جس طرح نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک جنگ کے موقعہ پر ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی کہ اگر میں ایمان لے آؤں اور خدا کی راہ میں مارا جاؤں تو مجھے کیا ملے گا۔ فرمایا خدا کی رضا کی جنت۔ وہ شخص اسی وقت میدان جنگ میں کود پڑا اور شہید ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی تو فرمایا عَمِلَ قَلِيْلًا وَّاُجِرَ كَثِيْرًا کہ اس نے عمل تو چھوٹا سا کیا ہے مگر ثواب و اجر زیادہ پا گیا ہے۔

ہمارے اس شہید بھائی کا میدان عمل میں گذرا ہوا عرصہ اور شہادت بھی مذکورہ بالا نو مسلم شہید سے مشابہت رکھتے ہیں۔ آپ بوقت شہادت جماعتی مہم میں مصروف ہی نہ تھے بلکہ آپ نے میدان عمل کے قلیل عرصہ کو بڑی جانفشانی سے جماعتی کاموں میں گذارا۔ پھر اس سے قبل عرصہ تعلیم کے دوران بھی ایسی تقویٰ شعاری اور زہد و تعبد کا نمونہ چھوڑا کہ ہم میں سے اکثر اس کے لئے ترستے اور تعجب سے کہتے تھے کہ ع

تیرے بندے اے خدا دنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں؟

لجنات اماء اللہ مقامی کا اجتماع

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا مقامی اجتماع مورخہ ۲۸ ستمبر بروز بدھ بوقت صبح ۸ بجے لجنہ ہال کے احاطہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس اجتماع میں دونوں وقت شامل ہو کر اجتماع کو کامیاب بنائیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

داعی الی اللہ

داعی الی اللہ بننے کا بہترین ہتھیار دعا ہے۔

انصار بھائی دعاؤں کا انفرادی اور اجتماعی پروگرام بنائیں۔

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات از کشتیٔ نوحؑ

"تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے۔ کیونکہ بہت سے اسلام کے تاریخی اور اخلاقی اور فقہ کے امور کو حدیثیں کھول کر بیان کرتی ہیں اور نیز بڑا فائدہ حدیث کا یہ ہے کہ وہ قرآن کی خادم اور سنت کی خادم ہے۔ جن لوگوں کو ادب قرآن نہیں دیا گیا۔ وہ اس موقع پر حدیث کو قاضیِ قرآن کہتے ہیں۔ جیسا کہ یہودیوں نے اپنی حدیثوں کی نسبت کہا۔ مگر ہم حدیث کو خادمِ قرآن اور خادمِ سنت قرار دیتے ہیں اور ظاہر ہے کہ آقا کی شوکت خادموں کے ہونے سے بڑھتی ہے۔ قرآن خدا کا قول ہے اور سنتِ رسول اللہ کا فعل اور حدیث سنت کے لئے ایک تائیدی گواہ ہے۔"

(کشتیٔ نوح از حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صفحہ ۸۲ ر ۸۳)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

"بستی بستی جھنڈا گاڑا جائے گا"

"وہی خواب پوری ہوگی جو میرے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب تھی۔ جو آپؐ کے عاشقِ کامل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواب تھی۔ ساری دنیا میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا گاڑا جائے گا اور دشمنِ اسلام کی ساری خوابیں ناکام جائیں گی۔ پوری نہیں ہوں گی اور نامراد نکلیں گی اور ہر جگہ، ہر بستی، ہر قریہ میں حضرت مسیح موعودؑ کا جھنڈا گاڑا جائے گا یعنی وہی جھنڈا جو درحقیقت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا ہے۔ تمام دشمنانِ اسلام کی ہر خواب نامراد جائے گی۔ اگر آپ دعائیں کریں گے، اگر آپ احسن تدبیر سے کام لیں گے۔ اگر آپ برائی کا بدلہ حسن و احسان سے دیں گے اور صبر سے کام لیں گے تو یہی ایک تقدیر ہے جو پوری ہونی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی تقدیر نظر نہیں آتی۔"

(الفضل ۹ رجون ۱۹۸۳ء)

(قیادت اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر ترجمانوں کی ضرورت

جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کے موقع پر انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمان حضرات کی ضرورت ہے۔

ایسے دوست جو اردو تقریر کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ کر سکتے ہوں وہ نظارت اصلاح و ارشاد کو اطلاع فرمادیں کہ انہیں اس کام کا کتنا تجربہ ہے۔ ترجمہ کرنے والے احباب کو نظارت ہذا کی طرف سے بعض ضروری امور تحریراً ارسال کئے جائیں گے جن کی روشنی میں ترجمانی کا فریضہ بجالانے کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

انتخاب نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

مجلس شوریٰ انصار اللہ کے لئے مجالس مقامی اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب کرے گی۔ لیکن زعیم اعلیٰ / زعیم مقامی مجلس متعلقہ کے لئے مقرر کردہ تعداد میں شامل نہیں ہوں گے۔ اگر زعیم اعلیٰ / زعیم بہ اجازت صدر مجلس شوریٰ میں شمولیت نہ کر رہے ہوں تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ اس لئے زعماء / زعماء اعلیٰ انصار اللہ سے گزارش ہے کہ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے نام دفتر کو بھجوادیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

یوم تحریک جدید

یوم تحریک جدید میں مندرجہ ذیل باتوں کا جائزہ لیں:۔

(۱) گزشتہ سال کی نسبت سالِ رواں کے وعدے کم از کم ڈیوڑھے ہوں۔

(۲) ۳۱ اکتوبر سے قبل وصولی کو سو فی صد کرنے کی بھرپور کوشش

اس قسم کی خوشکن رپورٹیں بھجوانے والی جماعتوں کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

(وکیلِ المال اوّل)

چندہ مہمانخانہ مستورات

چندہ مہمانخانہ مستورات میں یکم اپریل تا یکم ستمبر تک تین صد یا اس سے زائد ادائیگی کرنے والی بہنوں کے نام بغرض دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔

۱۔ مکرمہ زہرہ سکینہ صاحبہ منجانب والدہ ہاجرہ بیگم صاحبہ	کھریا	۳۰۰ — ۰۰
۲۔ " امۃ اللہ بیگم صاحبہ	قیادت نمبر ۲	۵۰۰ — ۰۰
۳۔ " فاطمہ بیگم صاحبہ	قیادت نمبر ۲	۵۰۰ — ۰۰
۴۔ " امۃ الکریم صاحبہ	"	۵۰۰ — ۰۰
۵۔ " ناصرہ بیگم صاحبہ	"	۵۰۰ — ۰۰
۶۔ " عابدہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد صادق صاحب ناقد کاہلوں	دارالعلوم جنوبی	۳۰۰ — ۰۰
۷۔ " نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز باجوہ صاحبہ	دارالصدر غربی	۳۰۰ — ۰۰
۸۔ " امۃ الحی ڈار صاحبہ اہلیہ عبدالمنان صاحب	"	۳۰۰ — ۰۰
۹۔ " شفقت رعنا صاحبہ اہلیہ محمد داؤد طاہر صاحب	حیدر آباد	۳۰۰ — ۰۰
۱۰۔ " رفیقہ صداقت صاحبہ	جھنگ صدر	۳۱۰ — ۰۰
۱۱۔ " نسیم صادقہ صاحبہ منجانب الحق جان صاحبہ مرحوم	گوجرانوالہ	۳۰۰ — ۰۰
۱۲۔ " اختر سلام صاحبہ اہلیہ محمد سعید صاحب	کلکتہ	۳۰۰ — ۰۰
۱۳۔ " نصیرہ صاحبہ	قیادت نمبر ۶	۳۰۰ — ۰۰
۱۴۔ " سیدہ ناظر خیر النساء صاحبہ اہلیہ پیر نیاز احمد صاحب ہاشمی	کویت	۱۰۰۰ — ۰۰
۱۵۔ " زینب بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ چوہدری محمد شفیع صاحبہ	سیالکوٹ	۳۰۰ — ۰۰
۱۶۔ " لئیقہ صاحبہ اہلیہ عزیز احمد صاحب	دارالرحمت غربی	۳۰۰ — ۰۰
۱۷۔ " امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ محمد لطیف صاحب مرزا	لاہور مغلپورہ	۳۰۰ — ۰۰
۱۸۔ " امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ خلیل احمد صاحب ناصر	نیو یارک	۳۰۰ — ۰۰
۱۹۔ " خلیل احمد صاحب سولنگی	گوجرانوالہ	۳۲۷ — ۰۰
۲۰۔ " نسیم صادقہ صاحبہ	ربوہ	۳۰۰ — ۰۰
۲۱۔ " ہاجرہ بی بی صاحبہ	ظفروال	۳۱۳ — ۰۰
۲۲۔ " ناصرہ غنی صاحبہ	ونڈرہ چک ۲۹	۳۰۰ — ۰۰
۲۳۔ " امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ محمد اقبال سیفی صاحب	کراچی	۳۰۰ — ۰۰
۲۴۔ مکرم محمد اکرام ہاشمی صاحب منجانب عابدہ ہاشمی مرحومہ	رسولنگر	۳۰۰ — ۰۰
۲۵۔ " ڈاکٹر محمد شفیع صاحب منجانب احمد بی بی صاحبہ مرحومہ	پنڈی بھٹیاں	۳۰۰ — ۰۰
۲۶۔ مکرمہ طلعت صاحبہ اہلیہ صفت اللہ صاحب ایڈووکیٹ	سیالکوٹ	۳۰۰ — ۰۰
۲۷۔ " اے آر نگہت صاحبہ منجانب والدین مرحومین	"	۳۰۰ — ۰۰
۲۸۔ " ڈاکٹر محمد شفیع صاحب منجانب ہاجرہ بیگم صاحبہ مرحومہ	پنڈی بھٹیاں	۳۰۰ — ۰۰
۲۹۔ " امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ برکت علی صاحب	دارالرحمت غربی ربوہ	۳۰۰ — ۰۰
۳۰۔ " امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ منظور احمد صاحب	لیٹے سیالکوٹ	۳۰۰ — ۰۰
۳۱۔ " امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ میجر عبدالمجید صاحب	دارالرحمت غربی	۳۰۰ — ۰۰
۳۲۔ " شمیم سرور صاحبہ اہلیہ شبیر احمد صاحب	دارالعلوم غربی	۳۰۰ — ۰۰
۳۳۔ منجانب نصرت راشدی مرحومہ	سیالکوٹ	۳۱۰ — ۰۰
۳۴۔ مکرمہ زاہدہ عاشق صاحبہ بنت چوہدری عاشق حسین صاحب سانگلہ ہل		۳۰۰ — ۰۰
۳۵۔ مکرم منور اقبال صاحب مجوکہ منجانب غلام جنت صاحبہ مرحومہ موضع کھائی خوشاب		۳۱۳ — ۰۰
۳۶۔ مکرمہ شریفہ بی بی صاحبہ والدہ محمد صادق صاحب	قصور	۳۰۰ — ۰۰
۳۷۔ " جمیلہ گلزار صاحبہ	وزیر آباد	۳۰۰ — ۰۰
۳۸۔ " وحیدہ خورشید صاحبہ اہلیہ مولوی صفی الرحمٰن خورشید صاحب	دارالعلوم غربی	۵۰۰ — ۰۰

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مؤرخہ ۲۸ تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع میں تمام مجالس کی نمائندگی / حاضری لازمی ہے۔ تمام زعماء / زعماء اعلیٰ۔ ناظمین اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق محترم امراء صاحبان و صدرانِ جماعت و مربیان کرام سے بھرپور تعاون کے ساتھ جہاں مجالس کی نمائندگی سو فیصد بنائیں وہاں ہر جماعت اور مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار کو اس بابرکت اجتماع سے استفادہ کے لئے مرکز میں لائیں۔ پاکستان کی کوئی ایسی مجلس نہیں رہنی چاہیئے جہاں سے کسی فرد نے اجتماع میں شرکت نہ کی ہو۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار

امسال لجنہ اماء اللہ کی طرح ناصرات کے بھی سیمی فائنل مقابلہ جات ہوں گے اور ہر مقابلہ میں منتخب شدہ پندرہ بچیاں سٹیج پر بول سکیں گی۔

اجتماع کے دوسرے روز ہفتہ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد وقفہ میں

(۱) معیار اوّل کا دینی معلومات کا ٹیسٹ کتابچہ دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں سے سبق نمبر ۴ بعنوان "صحابہ اور بزرگانِ دین"

معیار دوم کا ٹیسٹ دینی معلومات کتابچہ پیارے اسلام کی پیاری باتیں مکمل چھوٹے گروپ کے ٹیسٹ کا نصاب چھپے ہوئے پروگرام میں درج ہے۔

(۲) تقریری مقابلہ معیار اوّل کے عنوانات (وقت فی تقریر ۳ منٹ)
مسجد سپین، فضیلت قرآن کریم، پردہ مسلمان عورت کا وقار ہے، سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ (تقریر کسی ایک عنوان پر ہوگی)

(۳) تقریری مقابلہ معیار دوم کے عنوانات :- (وقت فی تقریر ۲ منٹ)
خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو، امانت دیانت، سیرت حضرت عائشہؓ، برکات خلافت

(۴) مقابلہ حفظ قرآن کریم معیار اوّل۔ سورۃ الفجر
" " " " " دوم القارعۃ، سورۃ العادیات

(۵) " تلاوت قرآن کریم معیار اوّل سولھواں سیپارہ مکمل دیکھ کر۔
" " " " دوم تیسرا سیپارہ نصف اوّل " "۔

(۶) " حفظ نظم " اوّل اے خدا اے کارساز.... پہلے دس اشعار (از درثمین)
غم اپنے دوستوں کا..... پوری نظم کلام محمود)
" " " " دوم نور فرماں ہے جو سب..... مکمل از درثمین
" " " " سوم اللہ کے پیاروں کو تم کیسے بُرا سمجھے (کلام محمود)

(۷) مقابلہ پرچی کھیل معیار اوّل اور دوم۔

ضروری نوٹ :- انتخاب بہترین بچی کے لئے جس بچی کا نام بھیجا جائے وہ اجتماع تک ۱۲ سال سے کم اور ۱۴ سال سے زیادہ نہ ہو۔ ۲۲ اکتوبر بروز ہفتہ مجالس کو ارسال شدہ فارم میں درج شدہ قواعد کے مطابق تحریری امتحان اور زبانی انٹرویو بھی ہوگا۔ وقت اجتماع پر بتایا جائے گا۔ قلم ساتھ لائیں۔

تصحیح :- نظم اے خدا اے کارساز، درثمین میں ہے کلام محمود میں نہیں، سہو کتابت سے چھپے ہوئے پروگرام میں غلط ہوگیا ہے۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

خصوصی اعلان برائے توجہ ناصرات الاحمدیہ

دفتر وقفِ جدید شعبہ اطفال نے (جس میں ناصرات بھی شامل ہیں) تحریک کی ہے کہ جو بچیاں ۱۰۰ روپیہ یا زائد دیں گی۔ وہ ننھے مجاہدین میں شامل کی جائیں گی۔ یہ وصولی بتدریج یعنی قسطوں میں ۳۱ دسمبر ۸۳ء سے پہلے پہلے ہو جانی چاہیئے۔ ربوہ کے بعد لجنہ راولپنڈی سے دفتر ہذا کو حوصلہ افزا رپورٹ ملی ہے۔ چندہ وقف جدید کی ادائیگی اور زیادہ ادائیگی کے لئے تمام ضلعوں کو تحریک چٹھیاں لکھ کر کر دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی ہر مجلس ناصرات کو تحریک کر دیں۔ سیکرٹریان ناصرات اور لجنات کی صدریں اس طرف توجہ دیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

:- ناظمین اطفال :-

تمام ناظمین اطفال الاحمدیہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی مجلس میں اطفال کو "ابتدائی طبی امداد" سکھانے کا انتظام کریں اور اس میں حصہ لینے والے اطفال و سکھانے والے صاحب کا نام و پتہ مرکز میں خصوصی رپورٹ کے ساتھ بھیجیں۔

(سیکرٹری خدمت خلق اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہنامہ "خالد" اور "تشحیذ الاذہان" کے خریداران سے درخواست

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" کے خریداران میں سے اگر کسی دوست کو ماہ مارچ - جون - جولائی اور اگست ۱۹۸۳ء کا پرچہ نہیں ملا تو براہ کرم وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔ ماہ اپریل / مئی ۸۳ء کا "سیدنا ناصر نمبر" سب دوستوں کو بذریعہ وی پی پی بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی دوست نے وی پی پی وصول نہ کی ہو اور وہ اس نمبر کو حاصل کرنا چاہتے ہوں تو دفتر خالد و تشحیذ سے یہ پرچہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(منیجر "خالد و تشحیذ" ربوہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر، قصبہ اور گاؤں سے جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے لجنہ اور ناصرات کی نمائندگی لازمی ہوگی۔ ہر ضلع کی صدر لجنہ کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تلقین کریں۔

ربوہ پہنچ کر دفتر میں نام درج کروانا بہت ضروری ہے جو نمائندہ یا زائرہ اپنا نام درج نہیں کرائے گی اسے اجتماع میں شریک نہیں سمجھا جائے گا۔ جہاں سے ایک سے زائد زائرات آئیں ان کی نگران ان کے ناموں اور عہدوں کی تحریری فہرست دفتر کو مہیا کریں۔

زائرات جتنی چاہیں آسکتی ہیں۔ لیکن ان کے قیام و طعام کی ذمہ داری بھی اسی صورت میں لجنہ مرکزیہ پر ہوگی۔ جبکہ اس کے پاس مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق ہو اور آنے سے قبل اطلاع بھی ہو۔ بصورت دیگر اپنا انتظام خود کریں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

سالانہ رپورٹ "تحریک جدید"

ہر لجنہ سالانہ رپورٹ یکم اکتوبر تک مرکز میں بھجوا دے۔ تحریک جدید کی سالانہ رپورٹ بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا جائے۔

۱- کل وعدہ جات (سال رواں) ۲- تعداد وعدہ کنندگان
۳- وعدہ جات (دفتر سوم) ۴- ادائیگی تا حال ۵- تعداد ممبرات

نوٹ :- رپورٹ میں اس بات کی وضاحت ہونی چاہیئے کہ حضور کے ارشاد کے مطابق آپ کی لجنہ نے کیا مساعی کی ہے۔

سالانہ رپورٹ کی دو کاپیاں مرکز میں بھجوائی جائیں۔ ہر شعبہ کی رپورٹ علیحدہ کاغذ پر ہونی چاہیئے۔

(سیکرٹری تحریک جدید لجنہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمین اضلاع / زعماء اعلیٰ اور زعماء انصار اللہ متوجہ ہوں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اخاء / اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

سالانہ اجتماع پر ناظمین اضلاع / زعماء اعلیٰ اور زعماء انصار اللہ کی حاضری لازمی ہے۔

ناظمین اضلاع / زعماء اعلیٰ اور زعماء اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے نمائندہ ہوں گے ان کے علاوہ ہر بیس ارکان یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔

براہ کرم نمائندگان کا انتخاب کروا کر ۳۰ ستمبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ!

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین کرام! نمائندگانِ شوریٰ کے اسماء دفتر کو جلد بھجوائیں! معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ فجی میں غیر معمولی بیداری

برادرم مکرم سجاد احمد صاحب خالد امیر و مبلغ انچارج فجی اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ فجی کے نہ صرف مردوں میں مالی قربانی کے لئے نیا جذبہ اور جوش پیدا ہوا ہے بلکہ عورتیں بھی تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں۔ چنانچہ ۲۸ مجرات لجنہ نے ۸۳۵ ڈالرز کا وعدہ کیا ہے اور ابھی مزید وعدے مل رہے ہیں۔ الحمد للہ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ فجی کے اخلاص۔ اموال اور نفوس میں برکت ڈالے اور انہیں بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین)

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

امرائے کرام اور سیکرٹریان امورِ عامہ کی خدمت میں ضروری گذارش

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ امرائے کرام، صدر صاحبان اور سیکرٹریان امورِ عامہ کی خدمت میں بطور یاد دہانی گذارش ہے کہ مرکز میں اور جماعتوں میں بھی شعبہ امورِ عامہ کے فرائض میں خدمت خلق خصوصاً غرباء، بیوگان اور یتامیٰ کی خبر گیری، حصولِ روزگار میں ضرورتمندوں کی راہنمائی نیز ملکی اور قومی ضرورتوں میں حکام اور رفاہی ادارہ جات سے تعاون، دوسروں کیساتھ حسنِ تعلقات اور مؤثر رابطہ، اصلاح اخلاق اور پابندیٔ نظام کے ضمن میں افرادِ جماعت کی عمومی نگرانی اور مفادِ سلسلہ کا تحفظ اور جملہ مرکزی ہدایات کی تعمیل وغیرہ شامل ہیں۔

ان تمام فرائض کی باحسن وجوہ ادائیگی کیلئے ضروری ہے کہ جملہ عہدیداران محض رضائے الٰہی کے حصول کی غرض سے پوری مستعدی اور محنت اور دعاؤں کے ساتھ کوشش فرمائیں اور مرکز کو اپنی مساعی سے باقاعدہ مطلع رکھیں اور دوسرے شعبہ جات کی طرح اپنے اپنے ہاں کی رپورٹ مرکز میں بھجواتے رہیں۔

اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ جملہ جماعتی عہدیداران بالخصوص امراء اور سیکرٹریان امورِ عامہ جب کبھی مرکز میں تشریف لائیں تو ضرور ایسا موقع نکالنے کی کوشش فرمائیں کہ نظارت کے کارکنان ان سے ملاقات کر کے ان کی مساعی سے آگاہ ہو سکیں اور حسبِ ضرورت تبادلۂ خیالات کر سکیں۔

عہدیداران کے علاوہ میں تمام احباب جماعت سے بھی تعاون اور دعا کی درخواست کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام اور احمدیت اور مخلوقِ خدا اور ملک و قوم کی بہتر سے بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار خادمِ سلسلہ

(محمد شفیع اشرف۔ ناظر امورِ عامہ۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی

برادرم مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کانو نائیجیریا کے بیٹے عزیزم منور احمد ثاقب نے نائیجیریا کی مشہور و معروف یونیورسٹی احمدو بیلو یونیورسٹی زاریہ سے مکینیکل انجینئرنگ میں بی۔ ایس سی آنرز کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا ہے۔ اس خوشی میں بچے کی والدہ مسز زاہدہ ثاقب نے مساجد فنڈ میں پندرہ سو روپیہ ادا کئے ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمارے واقفِ زندگی بھائی کے اس بیٹے کی یہ نمایاں کامیابی آئندہ بڑی بڑی کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو اور انھیں دینی اور دنیاوی ترقیات سے اللہ تعالیٰ نوازتا رہے۔ آمین۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

نیم کا درخت

ایک جرمن یونیورسٹی میں "نیم ریسرچ پراجیکٹ" شروع کیا گیا ہے۔ اس درخت کے تمام فوائد کا مکمل جائزہ لیا جائے گا۔ ایک تجربے میں نیم کے خشک پتے اور نمولیوں کو پیس کر سفوف بنا لیا گیا۔ اس میں پانی ملا کر ۲۴ گھنٹے کے بعد فصلوں پر سپرے کرنے سے فصل کیڑوں سے محفوظ ہو جاتی ہے اور کھیت سے چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

نیم کا تیل انجنوں میں استعمال ہوتا ہے اور اس سے قیمتی صابن۔ ٹوتھ پیسٹ وغیرہ اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ اس کی کھلی ایک عمدہ کھاد ہے۔ جس سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

(مرسلہ نظارت زراعت)

مکرم عزیز محمد خانصاحب سابق امیر جماعت بہاولپور انتقال فرما گئے

(اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ)

میرے بڑے بھائی مکرم عزیز محمد خانصاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور ۱۲ دن گلبرگ ہسپتال لاہور میں بیمار رہنے کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ ۹/۸۳ ۱۷ صبح چار بجے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جنازہ دوپہر ۲-۴۵ پر دار الضیافت پہنچا۔ بعد نماز مغرب محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازاں قبر تیار ہونے پر محترم عبد الرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید نے دعا کرائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ مرحوم سلسلہ کے فدائی، دعا گو، خادم دین، دینی غیرت رکھنے والے اور خلافت کے ساتھ گہرا تعلق رکھنے والے تھے، خدا رسیدہ بزرگ اور نڈر احمدی تھے۔

احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور درجات بلند فرماتا رہے اور ہم سب عزیزوں اعزا حقین کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(فتح محمد خان سرفراز منزل دار النصر غربی ربوہ)

وقف جدید کے نئے مجاہدین / مجاہدات کا

ضلعوار جائزہ:

یکم جنوری تا ۳۱ اگست

نوٹ: جو طفل یا ناصرہ وقفِ جدید میں ایک سو روپیہ ادا کرے اسے نئے مجاہدین یا مجاہدات کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے:۔

نام ضلع	تعداد نئے مجاہدین/مجاہدات
ناصرات الاحمدیہ مقامی ربوہ	۵۷
" ضلع راولپنڈی	۵۶ (۲۶ + ۳۰)
اطفال الاحمدیہ " "	۳۰
ضلع سیالکوٹ	۲۹
اطفال ربوہ	۳۵
کراچی	۲۶
ضلع فیصل آباد	۲۲
" اسلام آباد	۲۰
" حیدر آباد	۱۵
" بہاولپور	۱۲
" سرگودھا	۱۰
" پشاور	۹
" لیہ	۶
" تھرپارکر	۳
" گوجرانوالہ	۳
" لاہور	۳
" ملتان	۲
ایبٹ آباد	۱
ضلع ساہیوال / اوکاڑہ	۱
کل میزان:	۳۱۰

اضلاع کی جانب سے نئے مجاہدین / مجاہدات کی فہرستوں کی ترسیل کا سلسلہ جاری ہے۔ الحمد للہ!

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال مرکزیہ)

نہایت باموقع دکان یادگار چوک میں کرایہ کیلئے خالی ہے
اس پتہ پر ملیں۔
مبشر احمد خان
یادگار چوک دار الصدر جنوبی ربوہ

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کیلئے ہر مجلس اپنے خدام کی تعداد کے مطابق ہر ۲۰ اراکین پر یا ۲۰ کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوائے کی۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انشاء اللہ تعالیٰ
اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) میں ہر ماہ کی ۲ اور ۳ تاریخ کو
حکیم عبد الحمید اعوان حاضر ہونگے
محمود احمد منیجر مشہور دواخانہ
اقصیٰ چوک ربوہ

اختتامی مقابلہ

لوکل کبڈی ٹورنامنٹ

مجلس صحت کے زیر انتظام ربوہ کا لوکل کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ ۹/۸۳ ۲۳ کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ فائنل میچ گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں ۵½ بجے شام ہوگا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ (بشارت احمد راٹھور صدر کبڈی ربوہ)